8

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

(22)

PRESENT:
MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY CJ.
MR.JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR
MR.JUSTICE SAIYED SAEED ASHHAD

Human Right Case No.2929 of 2006
(Complaint of Muhammad Younas)

For the applicant	*In person*
On Court notice	*Mr.Khadim Hussain Qaiser, Addl.AG Pb along with Mst. Nasira Younis abductee.*
Date of hearing	*26.9.2006*

ORDER

Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl.A.G. Punjab stated that abductee Mst.Nasira Younis has been recovered but it was found that she has contracted marriage with one Muhammad Yar and out of that wedlock a female child has been born, therefore, under these circumstances no further action is called for. The petition stands disposed of accordingly.

Islamabad:
26.9.2006
(Khalid.)

7/1/06

492

Request Cent to 9 & .1 Note & Produce a/ Note to ...

بخدمت جناب چیف جسٹس محمد افتخار چوہدری صاحب چیف جسٹس پاکستان ۔

2929 36 3025 28/4

جناب عالی

مودبانہ گزارش ہے کہ فدوی ایک غریب آدمی ہے اور فیصل آباد شہر میں رہتا ہے
سائل کی بچی ملزمان محمد یار عرف مما ولد کوکھا قوم وٹو رسولاں بی بی دختر کوکھا قوم وٹو گلزار احمد ولد
محمد نیاز قوم وٹو ساکن چکے دا چک تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد نے مورخہ 10/8/05 کو اغوا کر لی ہے
سائل نے تاندلیانوالہ کے وڈیرے قربان حسین وٹو ساکن چکے دا چک سجاول وٹو ساکن روڑاں والی ماسٹر منور
ڈل پیرے والا کے ڈیروں پر فریاد کی تو ان وڈیروں نے میری مدد کرنے کی بجائے ملزموں کی پشت پناہی کی
مجھ سے بچی بازیاب کرانے کے لئے کاروں کا خرچہ لیتے رہے جس سے سائل کو اپنا مکان بیچنا پڑا۔
سائل جب اپنی ساری پونجی ختم کر بیٹھا تو انہوں نے جواب دے دیا اور کہا کہ وہ کسی دور چلے گئے ہیں
سائل تھک ہار کر جب اپنے عزیزوں سے پیسے اکٹھے کر کے مورخہ 29/3/06 کو تھانہ صدر فیصل آباد میں پرچہ
درج کروایا۔ پرچے کے بعد پولیس ریڈ کرنے کے لئے سائل سے گاڑی کا تقاضا کرنے لگ گئی جب سائل نے
اپنا گھر کا سامان گروی رکھ کر گاڑی مہیا کی تو ریڈ ہوا جس پر ملزمان کو پکڑ لیا تو یہ وڈیرے آ گئے
انہوں نے پولیس سے ساز باز کر کے ملزم چھڑوا لئے اور تھانے میں پیش کرنے کا ٹائم لے لیا لیکن بجائے پیش
کرنے کے انہوں نے سائل کے خلاف رٹ دائر کروا دی اب سائل بے بس ہے خدا کے بعد آپ کا سہارا ہے
آپ میری مدد کریں جناب والا جب جہالت کا زمانہ تھا تو عربوں میں رواج تھا کہ بچی پیدا ہوتے ہی اس کو زندہ
دفن کر دیتے تھے اس لئے کہ بڑی ہو کر والدین کی عزت برباد نہ کر دے لیکن ہم مسلمان ہونے کے بعد بھی انگریز کا قانون
چلا رہے ہیں کسی بھی شریف آدمی کی بچی جب اغوا ہو جاتی ہے تو ملزم عدالتی نکاح کروا لیتا ہے۔ والدین کا حق ختم کر دیا جاتا
ہے اور بچی اغوا کنندگان کے حوالے کر دی جاتی ہے یہ سراسر ظلم ہے۔ والدین کی عزت کا تو پہلے ہی جنازہ نکل
جاتا ہے اور پیسے بڑے لوگ اور پولیس رشوت لے کر ملزموں کی پشت پناہی کرتی ہے۔ آپ سے استدعا ہے کہ
سائل کے ساتھ بہت زیادتی ہوئی ہے سائل کی لڑکی بازیاب کرائی جائے جناب والا اگر آپ نے بھی
میرا سوال سن کر دروازہ بند کر لیا تو سائل اپنے بیوی بچوں سمیت خودکشی کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔
اور وصیت کر جاؤں گا کہ پاکستان میں غریب آدمی کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں حضور آپ میری دادرسی
فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ آپ کی عین نوازش ہوگی — عرضے محمد یونس نیم خود 23/4/06

نوٹ: ایف آئی آر اور تاریخ پیدائش کی کاپی لف ہے ۔

محمد یونس ولد محمد اسماعیل معرفت ماسٹر محمد صادق محلہ احمد آباد گلی نمبر 5
الہی آباد ستیانہ روڈ فیصل آباد ۔ فون نمبر 03017162414

بقیہ صفحہ نمبر 2 لف ہے ۔

جناب والا۔ یہ جو قانون ہے سراسر بے حیائی کو فروغ دیتا ہے
کیونکہ جب بھی کوئی بدمعاش کسی کی عزت اغوا کرتا ہے
تو عدالت اس کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور اس کو تحفظ فراہم
کرتی ہے۔ اگر کوئی غیرت مند والد یا بھائی اس بدمعاش کو کیفر کردار
تک پہنچا دیتا ہے۔ تو ہمارا قانون اس کو پھانسی کے پھندے تک پہنچا دیتا ہے
جناب والا اس کا حل نکالیں کہ کوئی غیر محرم آدمی کسی کی عزت اغواء
کرتا ہے۔ تو بجائے وہ عدالت میں نکاح رجسٹرڈ کروائے۔ اس میں
لڑکی کے والدین کی رضامندی بھی ہونی چاہیئے۔ ایک طرف تو اسلام میں
عورت کے بارے کئی حدیں ہیں۔ دوسری طرف شریف آدمی کی عزت کا
قانون جنازہ نکال دیتا ہے کہ دنیا کی کوئی عدالت والدین کی فریاد نہیں سنتی
حالانکہ یہ قانون غیر مسلم میں ہونا چاہیئے جن کا مذہب عورتوں کو آزادی دیتا ہے
جناب والا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ اس میں عورتوں کی آزادی
اسلام میں بالکل جائز نہیں۔ آپ کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا واسطہ
دے کر ایک غریب آدمی داد رسی چاہتا ہے۔ اگر آپ اس پر نظر ثانی کریں
گے تو انشاء اللہ اس قسم کے مقدمے یقیناً کم ہوں گے۔ کوئی بدمعاش آدمی کسی کی
عزت اغواء کرنے کی جرات نہیں کرے گا۔ جناب والا آپ سے استدعا ہے
کہ غیرت کے لئے کوئی شریف آدمی کسی بدمعاش آدمی کو قتل کر دیتا ہے
تو مسلمان ہونے کے ناطے سے آپ کو اس کی امداد کرنی چاہیئے
بندہ آپ سے درخواست کرتا ہے کہ میری لڑکی برآمد کرائی جائے
بندہ تا زندگی آپ کو اور آپ کے بچوں کو دعائیں دے گا۔

عرضی

محمد یونس ولد محمد اسماعیل معرفت ماسٹر محمد صادق محلہ احمد آباد
الٰہی آباد ستیانہ روڈ فیصل آباد۔
فون نمبر 03017162414

پولیس فارم نمبر 24-5(1) 26674

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری

نمبر 499 تھانہ صدر ضلع فیصل آباد تاریخ و وقت وقوعہ 10

1	تاریخ و وقت رپورٹ	29 بوقت 11 بجے دن بحوالہ رپٹ	6	تھانہ سے روانگی کی تاریخ و وقت	[illegible]
2	نام و سکونت اطلاع دہندہ و مستغیث	بمطابق استغاثہ [illegible] محمد یونس ولد محمد اسماعیل ذات انصاری ساکن چک نمبر 219 ر ب کنڈ [illegible] فیصل آباد			
3	مختصر کیفیت جرم (مع دفعہ) و مال اگر کچھ کھویا گیا ہے	زیر دفعہ 11 حدود زنا آرڈیننس			
4	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	چک نمبر 219 ر ب کنڈ [illegible] فاصلہ 24 کلومیٹر جانب [illegible]			
5	کارروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے۔	حسب استغاثہ [illegible] درخواست			

دستخط [illegible] عہدہ [illegible] (ابتدائی اطلاع نیچے درج کرو)

نوٹ: اطلاع کے نیچے اطلاع دہندہ کا دستخط یا مہر یا نشان انگوٹھا ہونا چاہیے اور افسر تحریر کنندہ (ابتدائی اطلاع) کے دستخط بطور تصدیق ہونے چاہئیں بخدمت جناب SHO

صاحب تھانہ صدر فیصل آباد - درخواست برائے اندراج مقدمہ [illegible] الزام علیہم جناب عالی گزارش ہے کہ میں محنت مزدوری کرتا ہوں بروز [illegible] 10 کو میں اپنے کام پر چلا گیا۔ واپس آیا تو [illegible] دختر عمر قریب ساڑھے چودہ سال گھر میں موجود نہ تھی۔ جو سائل نے اپنی بیوی سے [illegible] وقت دختر کے بارے میں پوچھا جس کا بیان [illegible] قریب 2½ ڈھائی بجے دن [illegible] دختر [illegible] ساکن چک نمبر 219 ر ب کنڈ [illegible] فیصل آباد تشویش ہوئی تو میں [illegible] محمد صادق ولد نور محمد [illegible] انصاری ساکن [illegible] فیصل آباد [illegible] مذکورہ کی رہائش کی طرف جا رہا تھا۔ [illegible] محمد نواز ولد [illegible] دین ذات انصاری ساکن [illegible] [illegible] والد [illegible] محمد نواز [illegible] اور [illegible] مذکورہ کو [illegible] ساتھ [illegible] بیٹی مذکورہ کو [illegible] کی طرف جاتے دیکھا ہے [illegible] محمد نواز [illegible] رہائش پذیر تھے [illegible] اعتماد تھا جس نے [illegible] اور انہوں نے [illegible] فیصلہ [illegible] بیٹی [illegible] کی خاطر اغوا کر لیا ہے۔ اور [illegible] نامعلوم مقام کی طرف لے گئے ہیں [illegible] ساتھ سختی زیادتی ہوئی ہے الزام علیہم [illegible] اور [illegible] کے خلاف مقدمہ درج کر کے [illegible] بیٹی واپس کروائی جائے [illegible] محمد یونس ولد محمد اسماعیل ذات انصاری ساکن چک نمبر 219 ر ب کنڈ [illegible] فیصل آباد [illegible] محمد یونس کا روبرو [illegible] تھانہ [illegible] درخواست [illegible] 11 حدود زنا آرڈیننس [illegible] 393 [illegible] اصل [illegible] درخواست [illegible] تفتیش [illegible] حسب ضابطہ [illegible] جاری ہے

دلدار احمد [illegible] تھانہ صدر